السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خدا تعالیٰ اپنی کلام میں فرماتا ہے کہ میری رحمت ہر ایک چیز کو پہنچتی ہے اور میری تسبیح تہلیل زمین و آسمان کی ہر ایک چیز کرتی ہے ایک شخص موحد مخیر اپنے مذہب کے موافق متقی و پرہیز گار عابد و زاہد غیر اسلام پر مرتا ہے اور ایک شخص جو رسالت کا قائل ہے اور الوہیت کے ماننے میں اس کے برابر ہے لیکن وہ نہ عابد ہے اور نہ زاہد اور نہ متقی ہے نہ پرہیز گار نہ نیکو کار ہے ان دونوں کے ساتھ خدا کا کیا برتاؤ ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس آیت میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری رحمت ہر ایک چیز کو پہنچتی ہے اسی میں یہ بھی ہے کہ یہ وسعت آگے چل کر مومن کے لیے خاص ہو جائے گی چنانچہ پوری آیت یہ ہے:

وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ

"میری رحمت نے ہر شئے کو گھیر لیا ہے، عنقریب میں اس رحمت کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا خاص کر دوں گا، جو پرہیز گاری کرتے ہیں زکوۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔"

اس سے معلوم ہوا کہ جب تک قرآن مجید پر اور رسالت پر ایمان نہ ہو نجات کا مستحق نہیں کیونکہ آگے اس کے آیت میں ان کی صفت میں ارشاد ہے:

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَـبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ)

متقی پرہیز گار اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو رسول نبی ان پڑھ کے متبع ہیں جس کا ذکر تورات اور انجیل میں ہے ان کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے اور ان سے ان کے بوجھ اور طوق رکھتا ہے جو ان پر تھے پس جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائیں اس کو تائید دیں اور اس کی مدد کریں اور اس نور کی تابعداری کریں جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے۔ یہ لوگ ہی نجات پانے والے ہیں۔"

اس آیت نے معاملہ بالکل صاف کر دیا کہ متقی و پرہیز گار وہی ہے جو ان پڑھ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اور قرآن مجید پر ایمان رکھے اور وہی مستحق نجات ہے، غیر مذہب نہ تو متقی و پرہیز گار ہے نہ وہ نجات کا اہل ہے رہا مسلمان جو رسالت کا قائل ہے اور الوہیت کو مانتا ہے لیکن پرہیز گار نہیں تو اس کے متعلق قرآن مجید و حدیث کا فیصلہ یہ ہے کہ آخر نجات پائے گا، چنانچہ شفاعت کی حدیث میں ہے کہ اہل توحید دوزخ سے نکالے جائیں گے۔ (فتاویٰ روپڑی، جلد اول، صفحہ ۱۴۰، ۱۳۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 09 ص 322

محدث فتویٰ